حضورﷺ نے فرمایا "میری اور مجھ سے پہلے گزرے ہوئے انبیاء کی مثال ایسے ہے جیسے ایک شخص نے عمارت بنائی اور خوب حسین وجمیل بنائی مگر ایک کنارے میں ایک اینٹ کی جگہ خالی چھوڑ دی اور وہ اینٹ میں ہوں۔"

تمام صحابہ کرامؓ کا اس بات پر اجماع تھا کہ حضورﷺ کے بعد کوئی نبی نہیں آسکتا۔ یہی وجہ ہے کہ خلیفہ اول حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کے دور میں جن لوگوں نے نبوت کا دعویٰ کیا صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے ان کے خلاف جہاد کیا۔

ملائکہ

ملائکہ کا لفظ جمع ہے اس کا واحد "ملک" ہے۔ جس کے لغوی معنی قاصد کے ہیں۔ فرشتوں کے لیے لفظ رسول بھی استعمال ہوا ہے۔ کیونکہ اس کے لغوی معنی بھی قاصد کے ہیں چونکہ فرشتے خالق اور مخلوق کے درمیان پیغام رسانی کا فرض ادا کرتے ہیں۔ اس لیے ان کو ملک اور رسول کہا جاتا ہے۔ توحید و رسالت کی طرح فرشتوں پر ایمان لانا بھی ضروری ہے۔ اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے:

وَلٰكِنَّ الْبِرَّ مَنْ اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَالْمَلٰٓئِكَةِ وَالْكِتٰبِ وَالنَّبِيّٖنَ ۚ (سورۃ البقرۃ: 177)

ترجمہ: لیکن بڑی نیکی تو یہ ہے کہ جو کوئی ایمان لائے اللہ پر اور قیامت کے دن پر اور فرشتوں پر اور سب کتابوں اور پیغمبروں پر۔

فرشتے اللہ کی وہ نوری مخلوق ہیں جو اللہ تعالیٰ کے حکم کے مطابق دنیا کا نظام چلا رہے ہیں۔ اللہ تعالیٰ اپنا حکم ان کے دل میں القاء فرماتا ہے اور وہ اس حکم کو مخلوق میں جاری اور نافذ کر دیتے ہیں۔

آسمانی کتابیں

پہلے بتایا جا چکا ہے کہ مسلمان ہونے کے لیے ضروری ہے کہ تمام رسولوں پر ایمان لایا جائے۔ رسولوں پر ایمان لانے کا مفہوم یہ ہے کہ انھیں اللہ تعالیٰ کا سچا پیغمبر مانا جائے اور ان کی تعلیمات کو برحق تسلیم کیا جائے۔ رسولوں پر نازل ہونے والی کتابیں ربانی تعلیمات کا مجموعہ ہوتی ہیں۔ لہٰذا رسولوں پر ایمان لانے کے لیے لازم ہے کہ ان پر نازل ہونے والی کتابوں پر بھی ایمان لایا جائے۔ ایمان والوں کے بارے میں اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے:

وَالَّذِيْنَ يُؤْمِنُوْنَ بِمَآ اُنْزِلَ اِلَيْكَ وَمَآ اُنْزِلَ مِنْ قَبْلِكَ ۚ (سورۃ البقرۃ: 4)

ترجمہ: اور وہ لوگ جو ایمان لائے اس پر کہ جو کچھ نازل ہوا تیری طرف اور اس پر کہ جو کچھ نازل ہوا تجھ سے پہلے۔

آسمانی کتابیں تو بہت سی ہیں جن میں سے چار بہت مشہور ہیں:

1۔ توریت جو حضرت موسیٰ علیہ السلام پر نازل ہوئی۔

2۔ زبور جو حضرت داؤد علیہ السلام پر نازل ہوئی۔

3۔ انجیل جو حضرت عیسیٰ علیہ السلام پر نازل ہوئی۔

4۔ قرآن مجید جو حضرت محمدﷺ پر نازل ہوا۔

ان کے علاوہ حضرت آدم و حضرت ابراہیم علیہم السلام اور دوسرے انبیاء کے صحیفے بھی تھے۔ ان تمام کتابوں میں دین کی بنیادی باتیں مشترک تھیں۔ جیسے اللہ تعالیٰ کی توحید، اس کی صفات کاملہ، اللہ تعالیٰ کی عبادت، رسالت پر ایمان، یوم آخرت پر ایمان اور اعمال کی جزا و سزا مگر چونکہ